دیارِ حبیبؐ کی باتیں

مدینہ منورہ سے ایک خط

رفیقِ محترم مولانا عبداللہ کاکاخیل ۔ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے

ایک تازہ خط کا اقتباس

—— (موصولہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۵ء) ——

—— اسی مناسبت سے ہند و پاکستان کی لڑائی کے بارے میں یہاں کے عوام کے تاثرات کا بیان کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یہاں پہنچ کر میں نے دیکھا کہ پاکستان پر ہندوستان کے وحشیانہ حملے کے بعد اب یہاں کے لوگوں میں ہندوستان کے خلاف انتہائی غم و غصہ اور شدید نفرت کے جذبات پائے جا رہے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ انکی ہمدردیوں میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔ مسجد حرام، مسجد نبوی اور ملک کی دوسری تمام مساجد میں پاکستان کی کامیابی کیلئے دعاؤں کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔ ملک کے طول و عرض میں پاکستان کی امداد کیلئے عوام چندے اکٹھے کر رہے ہیں، جس میں تاجر، صنعتکار اور ملازم پیشہ غرض یہ کہ ہر طبقہ کے لوگ حصہ لے رہے ہیں۔ اسی مقصد کے لئے ملک کے مختلف شہروں میں کرکٹ اور فٹ بال وغیرہ کے کھیل بھی کھیلے گئے ہیں۔ ان میچوں پر حاصل شدہ رقم پاکستان کو دی جائے گی۔ خلاصہ یہ کہ یہاں کے عوام میں اتنا ہی جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ جو کہ ہم اپنے ہاں کے عوام میں دیکھ کر آئے ہیں ——

یہاں کے اخبارات نے پاکستانی فوج کی خوب تعریفیں کی ہیں۔ یہاں کے ایک روزنامہ "عکاظ" نے لکھا ہے کہ دنیا بھر کے مبصرین اس پر ناطق ہیں، کہ پاکستان کی فضائیہ ہندوستان کی فضائیہ سے کہیں زیادہ بہتر ہے ——

پاکستان کی نمایاں فتح اور ہندوستان کی فاش شکستوں کا راز پوری دنیا پر فاش ہو چکا ہے۔ جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ جامعہ میں جیسا کہ آپ کو معلوم ہے، ایشیا، افریقہ اور یورپ کے پچاس سے زائد ملکوں کے طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ یہ طالب علم چھٹیاں اپنے ملکوں میں گذارنے کے بعد اب واپس جامعہ پہنچ رہے ہیں، ان میں سے ہر ایک طالب علم پہلی ہی ملاقات میں سب سے

بقیہ صفحہ ۴۳ پر